الدلائل الباهرة
على
الكفرة النبشرة

تصنیف لطیف

اعلیحضرت امام احمد رضا قادری قدس سرہٗ

شائع کردہ

رضا اکیڈمی

۵۲ رڈونا ڈاسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

Scanned with OKEN Scanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بفیض حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

الدلائل القاهرة
علی
الكفرة النيشارة

تصنیف لطیف

اعلیٰحضرت امام احمد رضا قادری قدس سرہٗ

شائع کردہ

رضا اکیڈمی

۵۲ رڈونگاڈا اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹ فون : ۶۶۳۴۲۱۵۶ (۰۲۲)

Scanned with OKEN Scanner

سلسلۂ اشاعت نمبر ۹۸

نام کتاب ..... الدلائل القاہرۃ علی الکفرۃ النیاشرۃ

مصنف ..... اعلیٰحضرت امام احمد رضا قادری قدس سرہٗ

سن اشاعت ..... ۱۴۲۸ھ/ ۲۰۰۷ء بموقع عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

تعداد اشاعت..... ایک ہزار (۱۰۰۰)

ناشر ..... رضا اکیڈمی، ۵۲ر ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹

مطبع ..... رضا آفسیٹ، ممبئی ۳

ملنے کے پتے

۱ کتب خانہ امجدیہ، مٹیا محل، دہلی ۶ فون: ۲۳۲۴۳۱۸۷

۲ فاروقیہ بک ڈپو، مٹیا محل، دہلی ۶ فون: ۲۳۲۶۶۰۵۳

۳ رضوی کتاب گھر، مٹیا محل، دہلی ۶ فون: ۲۳۲۶۴۵۲۴

۴ نیو سلور بک ایجنسی، محمد علی روڈ، ممبئی ۳ فون: ۲۳۴۷۸۹۷۰

۵ اقرأ بک ڈپو، محمد علی روڈ، ممبئی ۳ فون: ۲۳۴۱۰۱۴۰

۶ مکتبۂ رضا، ۵۲ر ڈونٹاڈ اسٹریٹ، کھڑک، ممبئی ۹ موبائل: ۹۸۶۹۱۶۱۰۶۹

Scanned with OKEN Scanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور وفقہائے نامور (کثرہم اللہ تعالیٰ ونصرہم) اس سوال میں کہ اس ملک کاٹھیاوار میں ایک مجلس بنام کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس اعنی کاٹھیاوار کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جن کے محرک ومختار متبعین و متعلقین علیگڈھ کالج ہیں ۲ر اکتوبر ۱۹۱۶ء کو ان کا پہلا جلسہ جوناگڈھ (کاٹھیاوار) مقام پر ہوا جن کا صدر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڈھ کالج وسکریٹری منشی غلام محمد بیرسٹر ایٹ لا کاٹھیاواری ایجنٹ علیگڈھ کالج وموئد آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواروی جان جانان ندوہ مخذولہ قرار پائے اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جن میں بلا رعایت سنی ہر کلمہ گو رافضی، وہابی۔ نیچری۔ قادیانی۔ چکڑالوی وغیرہم رکن (ممبر) ہوسکتا ہے ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی ودنیوی ترقی کا سبب جان کر جان ومال سے امداد کرتے ہیں اور دینی مفسدہ ومضرت سے آگاہ نہیں اور بلا تفریق ورعایت اہل سنت تمام بیدینوں مرتدوں مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھ کر رکن (ممبر) بلکہ ان کے صدر اور سکریٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوف خدا نہ لائیں اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی کمیٹی مسلم کانفرنس خلاف شرع شریف ہے تو یہ بہانا بتائیں کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے آیا سنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان ومال سے اس کی مدد کرنا اس کے جلسہ میں شریک ہونا بد دین مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور ان سے میل جول پیدا کرنا اور ان سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم رکھتا ہے وہ ہمارے ائمہ دین (رحمہم اللہ تعالیٰ) وضاحت

سے بیان کر کے ان سیدھے سادے مسلمانوں کو گمراہی کے گڑھے اور بیدینوں کے ہتھکنڈوں سے بچا کر نعمائے دارین حاصل کریں۔ جواب آنے پر انشاء اللہ تعالیٰ اس استفتا کو چھپوا کر اس ملک کاٹھیاوار و گجرات و برما وغیرہا جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے تقسیم کیا جائے گا۔ فقط

تاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۳۵ھ ہجریہ مقدسہ پنجشنبہ۔ راقم آثم خادم قاسم میاں عفی عنہ

از مقام گونڈل علاقہ کاٹھیاوار

الجواب

ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اس میں شرکت حرام اور بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اس بڑی آگ کی طرف کھینچ کر لے جانے والا اللہ عزوجل فرماتا ہے

واما ینسینک الشیطٰن فلا تقعد بعد الذکریٰ مع القوم الظٰلمین اور اگر تجھے شیطان بھلا دے تو یاد آئے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے۔

تفسیرات احمدیہ میں ہے دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقعود معھم ممتنع اس آیت کے حکم میں ہر کافر و مبتدع اور فاسق داخل ہیں ان میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے

ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں آگ چھوئے گی صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم ان سے دور رہو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہیں جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس بات کی طرف بلائیں

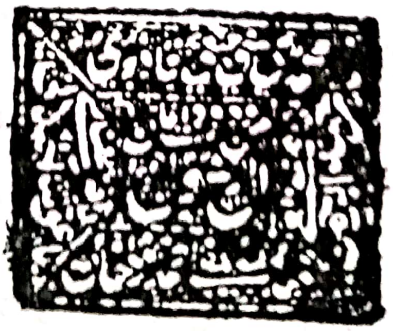
یقیناً ہمارے دونوں جہان کا اس میں بھلا ہے اور جس بات سے منع فرمائیں بلاشبہ سراسر ضرر و بلا ہے مسلمان صورت میں ظاہر ہو کر جو ان کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقین جان لو کہ یہ ڈاکو ہے اس کی تاویلوں پر ہرگز کان نہ رکھو رہزن جو جماعت سے باہر نکال کر کسی کو لے جانا چاہتا ہے ضرور چکنی چکنی باتیں کرے گا اور جب یہ دھوکے میں آیا اور ساتھ ہو لیا تو گردن مارے گا مال لوٹے گا شامت اس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سنے اور بھیڑیا جو کسی بھیڑ کی اون پہن کر آیا اس کے ساتھ ہو لے ارے مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمہیں منع فرماتے ہیں وہ تمہاری جان سے بڑھ کر تمہارے خیر خواہ ہیں حریص علیکم تمہارا مشقت میں پڑنا ان کے قلبِ اقدس پر گراں ہے عزیز علیہ ما عنتم واللہ وہ تم پر اس سے زیادہ مہربان ہیں جیسے نہایت چہیتی ماں اکلوتے بیٹے پر بالمؤمنین رؤوف رحیم ارے ان کی سنوان کا دامن تھام لو ان کے قدموں سے لپٹ جاؤ وہ فرماتے ہیں۔ ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم ان سے دور رہو اور ان کو اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔ ابن حبان و طبرانی و عقیلی کی حدیث میں ہے کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم ولا تجالسوھم ولا تناکحوھم واذا مرضوا فلا تعودوھم واذا ماتوا فلا تشھدوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ ان کے ساتھ پانی نہ پیو ان کے پاس نہ بیٹھو ان سے رشتہ نہ کرو وہ بیمار پڑیں تو پوچھنے نہ جاؤ مر جائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ نہ ان کی نماز پڑھو نہ ان کے ساتھ نماز پڑھو امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد اقدس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں نماز مغرب کے بعد کسی

مسافر کو بھوکا پایا اپنے ساتھ کاشانۂ خلافت میں لے آئے اس کے لئے کھانا منگایا جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بدمذہبی کی اس سے ظاہر ہوئی فوراً حکم ہوا کہ کھانا اٹھا لیا جائے اور اسے نکال دیا جائے سامنے سے کھانا اٹھوالیا اور اسے نکلوا دیا سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کسی نے آکر عرض کی فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے فرمایا لا تقرأ علی السلام فانی سمعت انہ احدث میری طرف سے اسے سلام نہ کہنا کہ میں نے سنا ہے کہ اس نے کچھ بدمذہبی نکالی سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو راستہ میں ایک بدمذہب ملا کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں فرمایا میں سننا نہیں چاہتا عرض کی ایک کلمہ اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا ولا نصف کلمۃ آدھا لفظ بھی نہیں لوگوں نے عرض کی اس کا کیا سبب ہے فرمایا ازیشاں منہم ہے امام محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس دو بدمذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپ کو سنائیں فرمایا میں سننا نہیں چاہتا عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سنائیں فرمایا میں سننا نہیں چاہتا انہوں نے اصرار کیا فرمایا تو تم دونوں اٹھ جاؤ یا میں اٹھا جاتا ہوں آخر وہ خائب وخاسر چلے گئے لوگوں نے عرض کی اے امام آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سناتے فرمایا میں نے خوف کیا کہ وہ آیات واحادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو ہلاک ہو جاؤں ائمہ کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرأت ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ اور ایسی جگہ مال دینا وہی پسند کرے گا جو دین نہیں رکھتا یا عقل سے بہرہ نہیں یکے نقصان مایہ دگر شماتت ہمسایہ۔ ہمسایہ کون وہ بئس القرین شیطانِ لعین کیسا خوش ہوگا کہ ایک ہی

کر شمے میں دونوں جہان کا نقصان پہنچایا مال بھی گیا اور آخرت میں عذاب کا بھی مستحق ہوا
خسر الدنیا والاخرۃ ذالک ھو الخسران المبین دیکھو امان کی راہ وہی ہے
جو تمہیں تمہارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بتائی ایاکم وایاھم لایضلو
نکم ولا یفتنونکم ان سے دور رہو انہیں اپنے سے دور کرو کہیں یہ تمہیں گمراہ نہ
کر دیں کہیں یہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمہیں تمہارے
رب عزوجل نے بتائی فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین بھولے
سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً کھڑے ہو جاؤ ان مضامین کی
تفصیل میں تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتوے مسمی بہ فتاوی الحرمین
برجف ندوۃ المین اور عامۂ علمائے ہند کا فتوی مسمّٰی بہ فتاوی السنۃ
لابجام اھل الفتنۃ اور فتاوی القدوۃ اوہ النذیر الاحمد اور النذیر المبین وغیرہا
پچاس سے زائد کتابیں چھپ کر شائع ہو چکیں اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ
واللہ یقول الحق ویھدی السبیل وحسبنا اللہ ونعم
الوکیل وصلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا ومولینا محمد
وآلہ وصحبہ بالتبجیل واللہ تعالیٰ اعلم

فقیر احمد رضا قادری

(۲) صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
کتبہ محمد حامد رضا القادری البریلوی





(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح
حررہ مصطفٰے رضا القادری البریلوی



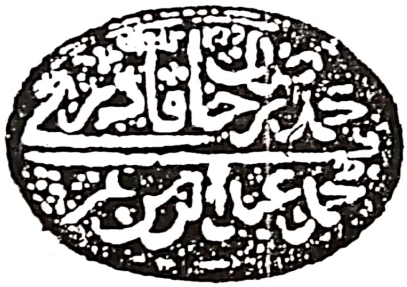
(۴) الجواب ھو الجواب وﷲ تعالٰی اعلم بالصواب
ابو العلا امجد علی الاعظمی الرضوی عفا عنہ



(۵) الجواب صحیح (محمد ظہور الحسین الفاروقی
الرامفوری المدرس الاول لمدرسۃ اہل السنۃ والجماعۃ



(۶).



(۷) الجواب صحیح فقیر حمد اللہ کمال الدین القادری البشاوری عفی عنہ

(۸) الجواب صحیح محمد نعیم الدین عفا عنہ المعاصی

(۹) الجواب صحیح ابو نصر محمد یعقوب عفی عنہ حنفی قادری بلاسپوری

(۱۰) الجواب صحیح محمد عبد الرشید مظفر پوری

(۱۱) الجواب صحیح فقیر عزیز الحسن القادری الرضوی عفا اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی

(۱۲) الجواب صحیح رحم الٰہی مدرس مدرسہ اہل سنت

(۱۳) الجواب صحیح احمد حسین رامپوری عفی عنہ

(۱۴) الجواب صحیح والمخالف قبیح محمد اکرام الدین بخاری واعظ الاسلام
خطیب وامام فی مسجد وزیر خان مرحوم لاہور

(۱۵) الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم عبد السلام غفرلہ قادری اعظم گڈھی

(۱۶) الجواب صحیح محمد رحیم بخش مظفر پوری

(۱۷) الجواب صحیح فقیر محمد حامد علی عفی عنہ فاروقی الہ آبادی

(۱۸) الجواب صحیح سردار علی خان بریلی

(۱۹) اصاب من اجاب محمد حسنین رضا البریلوی مدرس پنجم مدرسہ اہل سنت وجماعت بریلی

(۲۰) اصاب من اجاب فقیر ابو المظفر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب دربنگوی

(۲۱) اصاب من اجاب وھو مرشدی الفاضل البریلوی محمد خلیل الرحمن بہاری صدیقی رضوی مدرس مدرسہ منظر الاسلام

(۲۲) الجواب قد کتب الحق وھکذا مذھب اھل السنۃ والجماعۃ ولنا اسلمہ ایضا ومن خالف ھذا فھو من الوھابیۃ سید عبد اللہ الرضوی البہاری ثم البریلوی

القادری الرضوی البہاری
محمد عبد اللہ الحسنی الحنفی

(۲۳) الجواب صحیح عمر النعیمی المرادابادی

(۲۴) تصدیقات علمائے کلکتہ

الحمد للہ موفق اھل السنۃ للاھتداء بھدی الائمۃ المجتھدین مصابیح الظلم وھداۃ الامۃ والصلوٰۃ والسلام علی خاتم النبیین سیدنا محمد بن عبد اللہ قامع الکفرۃ والمبتدعین وعلی آلہ الطیبین الطاھرین واصحابہ البررۃ الکرام المتقین **اما بعد** فقد اطلعت علی ما تضمنہ ھذا الجواب المستطاب من ادلۃ المواضحۃ والبراھین الساطعۃ التی لاعذر لاحد بجھلھا کیف لا و الکتاب والسنۃ یحرمان صریحا وتلویحا الاشتراک مع اھل البدع فی امر مادینیا کان او دنیویا ونقل ماورد فی ھذا المعنی یطول شرحہ والموفق یکفیہ ما نقلہ مولانا الامام الھمام فی الجواب والمخذول لایکفیہ نقل الف کتاب منزلۃ من رب الارباب قال الجلال فی تفسیر الآیۃ التی نقلھا مولینا حفظہ اللہ وھی (ولاترکنوا) تمیلوا (الی الذین ظلموا) بموادۃ او مداھنۃ او رضا باعمالھم (فتمسکم) تصیبکم (النار ومالکم من دون اللہ) ای غیرہ (من) زائدۃ (اولیاء) یحفظونکم منہ (ثم لاتنصرون) تمنعون من عذابہ انتھی قال العلامۃ الصاوی فی حاشیتہ علی

الجلالين (قوله الى الذين ظلموا) اى بالكفر والمعاصى
(قوله بموادة) مصدر وادد كقاتل اى محبة (قوله اومداهنة)
اى مصانعة فالمداهنة بذل الدين واصلاح الدنيا
(قوله اوارضاء لهم) اى وتزيينا لهم ولاعذر فى الاحتجاج
بضرورة الدنيا فان الله هو الرزاق ذو القوة المتين (قوله
فتمسكم النار) اى لان المرء مع من احب (قوله يحفظونكم منه)
اى من عذاب النار انتهت عبارته رضى الله عنه اقول
قد تبين جليا ان الاية الشريفة صريحة فى النهى عن
محبة المبتدعين ومعاونتهم وتكثير سوادهم ومشاركتهم
فى امور الدين والدنيا معا سواء كانت بدعهم بدع كفر او
عصيان على ان فيهم من بدعته مكفرة كالنيشرية ونحوهم
ومن بدعته مفسقة كالوهابية فيما يتعلق بغير اصول الدين
فالمسؤل عنهم جامعون لبدع الكفر والفسق وعلى كل هم
من الذين ظلموا انفسهم وقد قال صلى الله عليه وسلم من
مشى مع ظالم فقد اجرم رواه الديلمى وقال عليه الصلاة
والسلام من مشى مع ظالم ليعينه وهو يعلم انه ظالم فقد
خرج من الاسلام رواه الطبرانى وبالجملة فالايات والاحاديث
واقوال ائمة الدين وفقهاء المذاهب الاربعة فى هذا المعنى
يعسر حصرها وفيما اجاب به مولانا المجيب كفاية لمن القى
السمع وهو شهيد والله وحده المستعان به على المبتدعة

اولیاء الشیطان

قالہ بفمہ و نقلہ بقلمہ عبدہ المذنب احمد موسیٰ
المصری المنوفی امام و خطیب المسجد الجامع بکلکتہ۔

ترجمہ سب خوبیاں اللہ کو جس نے اہل سنت کو توفیق بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تاریکیوں کے چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود و سلام سب نبیوں کے ختم کرنے والے ہمارے سردار محمد بن عبداللہ پر کہ کافروں اور بدمذہبوں کی بیخکنی کرنے والے ہیں اور ان کی آل طیب و طاہر اور ان کے اصحاب نیک و بزرگ و پرہیزگاروں پر۔ بعد حمد و نعت میں مطلع ہوا ان دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر جن پر یہ جواب مشتمل ہے کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی ان کے نہ جاننے میں معذور رہ سکے کیوں نہ ہو قرآن و حدیث صراحۃً و اشارۃً بدمذہب کی شرکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں ہو دینی ہو خواہ دنیوی اور جو اس بارے میں وارد ہوا اس کا نقل کرنا طویل شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی اسے وہ کافی ہے جسے ہمارے مولیٰ امام عالی ہمت نے نقل کیا۔ اور جسے خدا نے بے مدد چھوڑا اس کے لئے خدا کی اتاری ہوئی ہزار کتاب کا نقل کر دینا بھی کافی نہیں۔ جس آیت کو مولینا نے نقل فرمایا اس کی تفسیر میں امام جلال الدین فرماتے ہیں ظالموں کی طرف نہ جھکو کہ ان سے دوستی یا چکنی چپڑی بات کرو یا ان کے اعمال پر راضی ہو کہ تمہیں آگ پہنچے گی اور خدا کے سوا کوئی تمہارا مددگار نہیں کہ اس سے تمہیں بچائے پھر تمہاری مدد نہ ہوگی کہ اس کے عذاب سے روک دیئے جاؤ انتہیٰ علامہ صاوی جلالین کے حاشیہ میں لکھتے ہیں کہ ظالم سے مراد عام ہے کافر ہوں یا فاسق۔ مداہنت کے معنیٰ کاہلستانی اور دین دے کر دنیا سنوارنی ان کے اعمال پر راضی ہونا یعنی ان کی زینت بڑھانا اور ضرورت دنیا کے

ساتھ حجت الزام یہ عذر مسموع نہیں کہ اللہ ہی روزی دینے والا مضبوط قوت والا ہے تمہیں آگ چھوئیگی اس لئے کہ آدمی اسی کے ساتھ ہے جس سے محبت رکھے۔ میں کہتا ہوں کہ بدمذہبوں کی محبت اور ان کی اعانت اور ان کی جماعت بڑھانے اور ان کی دینی و دنیوی شرکت سے ممانعت میں یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ ان کی بدمذہبی کفر کی حد کو پہنچی ہو یا معصیت کو۔ علاوہ اس کے ان میں وہ ہیں جنکی بدمذہبی کفر تک پہنچی ہوئی ہے جیسے نیچری وغیرہم اور وہ ہیں جن کی بدمذہبی میں فسق ہے جیسے وہ وہابیہ جن کی وہابیت کا تعلق اصول دین کے ساتھ نہ ہو۔ تو جن کے بارے میں سوال ہے وہ جامع بدعت کفر و فسق ہیں اور ہر تقدیر پر وہ ان لوگوں میں ہیں جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور بیشک نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ظالم کے ساتھ چلا اس نے جرم کیا اس حدیث کو دیلمی نے روایت کیا اور حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا جو ظالم کے ساتھ چلا کہ اس کی اعانت کرے اور جانتا ہو کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے نکل گیا اس حدیث کو طبرانی نے روایت کیا حاصل کلام آیات و احادیث اور ائمہ دین اور چاروں مذہبوں کے فقہا کے اقوال اس بارے میں اتنے ہیں کہ ان کا شمار مشکل ہے اور مولینا مجیب کے جواب میں کفایت ہے اس کے لئے جو کان لگائے اور دل سے حاضر ہو اور ایک اللہ سے مدد چاہی جاتی ہے بدمذہبوں پر کہ شیطان کے دوست ہیں اسے اپنے منہ سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اس کے بندۂ گنہگار احمد موسےٰ مصری منوفی نے کہ مسجد جامع کلکتہ کا امام و خطیب ہے۔

(۲۵) الجواب صحیح محمد لعل خان عفی عنہ نائب صدر انجمن اصلاح عقائد و مدرسہ عثمانیہ اہل سنت و جماعت نمبر ۲۲ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

لہ رہے وہابیہ زمانہ کہ ضروریات دین کے منکر اور اللہ و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب میں توہین کرنے والے ہیں وہ قطعاً کافر ہیں جنکے بارے میں علمائے حرمین شریفین

(۲۶) الجواب موافق بالصواب ابوابراہیم محمد اسمٰعیل بہاری
مدرس اول مدرسہ فیض عام اہل سنت والجماعت سیالدہ کلکتہ

(۲۷) اقول وباللہ التوفیق ماتقرر ھٰکذا المجالس بین یدی سیدالانبیاء والمرسلین واصحابہ واولیائہ الکاملین والعلماء المحققین والمدققین فی حین من الاٰن والاوان الحسرۃ فیہ ان الرجال فھموا ان فیہ اتساع الاسلام والامر لیس ھٰکذا وکلہ من فتور عقلہم ونقص ایمانہم واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب۔ حررہ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

ترجمہ۔ میں کہتا ہوں اور خدا ہی سے توفیق ہے کہ اسی مجلس کا تقرر نہ حضور سیدالانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا نہ صحابہ واولیا وعلمائے محققین ومدققین کے زمانوں میں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے حالانکہ یہ بات نہیں یہ سب ان کی عقلوں کا فتور اور ایمان کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اسی کی طرف مرجع وبازگشت ہے

(۲۸) الفتاوی التی صدرت من العلماء الکرام لاریب فیہ الشرکۃ فی ھذا المجلس بون من طرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان لیس فیہ رائحۃ الاسلام ولو کان فی بادی النظر فارجو من اللہ تعالیٰ ان یبعدنا من الشین والفتن ویحفظنا من البلاء والمحن ویثبتنا ویمیتنا علی ملۃ رسولہ الکریم واٰلہ واصحابہ العظیم۔ فقط

کتبہ الراجی لطربان فیضان الباری حکیم سید محمد راحت حسین
بہاری عفی عنہ مہتمم مدرسہ فیض عام اہلسنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

ترجمہ جو فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوئے ان میں کچھ شبہ نہیں۔ اس مجلس میں شرکت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طریقہ سے دوری ہے کہ اس میں اسلام کی بو تک نہیں اگرچہ بظاہر ہو میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ ہم کو برائیوں اور فتنوں سے دور رکھے اور بلا اور محنتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے رسول کریم اور ان کی آل واصحاب، بزرگ کی ملت پر ہمیں ثابت رکھے اور اسی پر ہمیں موت دے۔

(۲۹) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم :: حامدا ومصلیا :: قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ خلاصۂ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباع شریعت سے کام لو اور ایسے خلاف مجالس سے پرہیز کرو کہ جس میں شرکت بھی منع ہے تو کجا امداد مالی واللہ الہادی۔ ان لوگوں کی باتوں اور لسانی سے دام فریب میں مت آؤ۔ جیسا کہ فتوے میں تحریر ہے وہی درست ہے مولیٰ تعالیٰ عمل کی توفیق دے اس فتوے پر کچھ اور حوالہ اپنی کم لیاقتی کا ثبوت ہے۔ ذالک کذالک انی مصدق لذالک حررہ مورضعیف فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰) التائید والشرکۃ فی مثل ھذہ المجالس بل المیلان الیھا مالیا کان او بدنیا بدلیل الکتاب والسنۃ والفقہ امام الائمۃ ممتنع ۱۲ **الراقم** فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

ترجمہ ایسی مجلسوں کی شرکت بلکہ میلان خواہ مالی ہو یا بدنی بدلیل قرآن وحدیث و فقہ امام اعظم حرام ہے۔

(۳۱) قد اصاب ما اجاب مولینا العلام مجدد المائۃ الحاضرۃ

مصباح الدین احمد عفا عنہ مٹیا برج کلکتہ

(۳۲) الجواب صحیح والمجیب مصیب محمد فضل الرحمٰن غفرلہ المنان۔ مٹیا برج کلکتہ

(۳۳) البتہ بدعقیدے کے لوگوں سے پرہیز واجب ہے محمد اسمٰعیل عفی عنہ مدرس
مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبلپور

(۳۴) بسمہ سبحٰنہ وتعالیٰ عزوجل

اعلیحضرت امام اہل سنت مجدد مائۃ حاضرہ بحر العلوم علامہ محقق بریلوی سلمہ اللہ القوی کا یہ مبارک فتوے جو گونڈل کا ٹھیا وار سے بغرض تصدیق ہمارے پاس بھیجا گیا ہے اور اس وقت ہمارے پیش نظر ہے مسئلہ مستفسرہ میں یہ مقدس فتویٰ اعلیٰ نصوص شریعت وفصوص حقیقت کا جامع سراپا حجت قاہرہ۔ اس کا ہر جملہ ہر فقرہ روشن دلیل وبرہان حق وہدایت کا مہر درخشاں۔ ہم ایسوں کی طرف مراجعات اور ہمارے مزید افادات سے مستغنی ہے اس کے قبول وتسلیم میں وہی شخص تامل کرسکے گا جو دین وایمان سے بے سروکار۔ حق وہدایت وسبیل مومنین سے بیزار ندوہ مخذولہ کا فضلہ خوار۔ وہابیت ونیچریت سے ہمکنار۔ اشرار اہل بدع ونار سے ہو۔ میرے نزدیک اس نورانی فتوے پر ہم ایسوں سے اضافہ چاہنا یا بضمن تصدیق تحریر کلمات توثیق وتائید کا خواستگار ہونا نصف النہار کے چمکتے ہوئے آفتاب کے آگے چراغ رکھوانا ہے۔ ہم اس وقت محض اپنے بعض محبان حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہوکر تعمیلاً للحکم۔ اس محترم فتوے کی تصدیق میں صرف اس قدر عرض کردینا کافی سمجھتے ہیں۔ ان ھذا الجواب ھو الصراط المستقیم وسبیل الشرع القویم والحمد للہ الرب الرحیم وعلیٰ حبیبہ و نبیہ الکریم وآلہ وصحبہ افضل الصلاۃ والتسلیم واللہ

سبحٰنہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ عز مجدہ اتم واحکم

کتبہ

محمد الفقیر عبد الباقی

برہان الحق الرضوی الجبلفوری

غفر لہ

محمد عبد الباقی
برہان الحق

(۳۵) ان ھذا لھو الحق المبین ومن اعتصم بہ فقد ھدی الی الصراط المستقیم المستبین۔ فلما یوصل الیہ فضلا عن المزید علیہ۔ فنسئل اللہ تعالیٰ ان یثبتنا علی الکتاب والسنۃ وان یمیتنا علی الایمان ویدخلنا بہ الجنۃ۔ آمین۔ والحمد للہ رب العٰلمین وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سید المرسلین محمد والہ واصحابہ اجمعین۔

کتبہ الراجی عفو ربہ عبد السلام السنی الحنفی القادری الرضوی الجبلفوری غفر لہ

محمد عبد السلام
۱۳۲۰

تصدیقات علمائے بہار

(۳۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؛ اللہ رب محمد صلی علیہ وسلما

فقیر بارگاہ رضوی عبید المصطفےٰ محمد ظفر الدین بہاری میجروی غفرلہ وحقق اللہ مدرس اول مدرسہ عالیہ سہسرام ناصر الحکام اس مبارک سراپا ہدایت فتوے کی تائید وتصدیق کرتے ہوئے (نہ معاذ اللہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینت دوں بلکہ حسب ارشاد احبا اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت

لہ ترجمہ بیشک یہی حق مبین ہے اور جس نے اسکا اعتصام کیا اسے سیدھے راستہ کی طرف ہدایت ہوئی اس تک پہنچنا کجا کہ اسپر زیادتی کی توقع کی التوفیق اللہ سے ہم سوال کرتے ہیں کہ کتاب وسنت پر ہمیں ثابت

افزائی کروں) عرض گزار ہے کہ بلا شبہہ اس قسم کی انجمنیں جس طرح دینی مضرتوں
کی جالب گناہ کی موجب ہیں یوں ہی دنیوی حیثیت سے بھی اصلاً مفید نہیں سوا
اس کے کہ غریب مسلمانوں کا بہت سا روپیہ صرف ہونے پر تین دن کی دل لگی رہے
نئی نئی صورتیں دیکھنے میں آئیں کچھ لکچر اور تقریر کا لطف رہے اللہ اللہ خیر صلا بہت
بڑا کارنمایاں اس قسم کی انجمنوں کا ریزولیوشن پاس کرنا ہے جب روداد دیکھئے یہی
لکھا ہے یہ پاس ہوا وہ پاس ہوا مگر ان عقلمندوں کو اس کی خبر نہیں کہ اس زمانہ میں
آدمی پاس ہو کر تو کچھ کر نہیں سکتا ریزولیوشن پاس ہو کر کیا کرے گا کہنے سے کام نہیں
چلتا کرنے کی ضرورت ہے سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں
الطیور تصیح ولا تفعل والبازی یفعل ولا یصیح چڑیاں چوں چوں
کرتی ہیں اور کچھ کرتی نہیں اور باز کرتا ہے چیں چیں نہیں کرتا ہے اگر واقعی قومی ترقی
مقصود ہے تو یہ تقریرات اور ریزولیوشن ہرگز کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتے کام کرنے کی
ضرورت ہے اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس وقت زیادہ نہیں تو مسلمان
صرف انہیں چار باتوں پر کاربند ہو جائیں جو رسالہ مبارکہ تدبیر صلاح و نجات و فلاح ۱۳۳۲ھ ۱۲
میں مذکور ہیں پھر دیکھئے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور ان کا آفتاب کس طرح بالائے
افق ترقی بکمال اوج تاباں ہوتا ہے اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام ریزولیوشنوں میں
بیکار امور اور رونا دھونا فلاں کے مرنے پر رنج فلاں کی موت پر سوگ اور فلاں
کے انتقال پر ملال اور فلاں کے عطیہ پر واہ واہ اور فلاں کو فلاں خطاب ملنے
پر اظہار مسرت سے قطع نظر کر کے سب کا لب لباب شاہراہ پر چلنے والوں کیلئے
دن میں چراغ جلانا اور روز روشن میں روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے۔
یعنی قوم ترقی میں سب سے پیچھے ہے اس لئے آگے بڑھو یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ

کی گردش سے انگریزی کی طرف لوگوں کا میلان طبعی وعملی اس حد تک پہنچا ہوا ہے کہ اگر ان کو دھکے دے کر بھی باہر کیا جائے تو ہرگز ٹلنے والے نہیں پڑھنے والوں کیلئے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم میں ہر طرح کی آسانیاں اور کارآمد نتائج ہیں مگر پھر بھی سیکڑے میں ۱۵ کو اس کی طرف توجہ نہیں اور باوجود سیکڑوں موانعات ہزارہا دقت وزحمت کے انگریزی پر لوگ گرے پڑتے ہیں پھر ایسی حالت میں خاص اس غرض کے لئے انجمن قائم کرنا دنیوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تضییع اموال ومحاصل کے سوا اصلاً مفید نہیں اللّٰھم وفقنا لما تحب وترضیٰ وصلی اللہ علی المصطفی المرتضیٰ وعلیٰ آلہ وصحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم باحمد رضا

کتبہ عبدہ العاصی ظفر الدین البہاری

عفی عنہ بمحمد المصطفی النبی الامی

(۳۷) لاریب فیہ فلیتنافس المتنافسون وانا عبدہ محمد ابوالحسن السہسرامی مدرس دوم مدرسہ عالیہ المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

(۳۸) الجواب صحیح ابوصالح ظہیر الدین احمد فریدی۔ مورخہ ۷ فروری ۱۹۱۷ء روز چہارشنبہ (انچارج مدرس دوم مدرسہ عالیہ)

(۳۹) المجیب مصیب فرخندہ علی عفی عنہ مدرس چہارم مدرسہ سہسرام۔

(۴۰) قد اصاب من اجاب کمترین فہیم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی۔

(۴۱) لقد اجاب المجیب واللہ اعلم بالصواب محمد یحییٰ مدرس مدرسہ عالیہ سہسرام المرقوم ۷ فروری ۱۹۱۷ء

(۴۲) الجواب صحیح سید عبدالرشید مدرس مدرسہ شمس الہدیٰ بانکے پور

(۴۳) قد اصاب فی ما اجاب مولی العلما امام الفقہا مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین بطول بقائہ فی

ھٰذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ والحضور فی مثل ھٰذا
المجلس القبیحۃ حرام والمعاونۃ فیہا اثم والمقاربۃ فیہا سم قاتل
للایمان فلیتنافس المتنافسون وفقنا اللہ تعالیٰ ایانا وجمیع المومنین
للمفارقۃ والاجتناب عن مثل ھٰذا المجلس والتائید والشرکۃ فیہ۔
حررہ الفقیر الی سید المرسلین ذی المنن المدعو بہ سید محمد غیاث الدین حسن
الحنفی النسبی الرجمتی البہاری عفی عنہ الباری

ترجمہ۔ عالموں کے پیشوا فقہا کے امام اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ
ان کی بقائے دراز سے مسلمانوں کو بہرہ یاب کرے اس مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک
دیا کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید اور شرکت اور اس میں حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت
گناہ اور اس میں قریب ہونا ایمان کے لئے زہر قاتل رغبت کرنے والوں کو چاہیئے
کہ اس کی رغبت کریں اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ اس سے جدا رہیں
اور ایسی مجلس سے اور اس کی تائید و شرکت سے بچیں۔

(۴۴) اصاب من اجاب فقیر محمد رحیم بخش حنفی قادری رضوی مدرس اول مدرسہ فیض الغربا آرہ بہار

تصدیقات علمائے کانپور

(۴۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب نمقہ الفقیر
الی اللہ تعالیٰ عبید اللہ عفا عنہ ماجناہ المدرس بالمدرسۃ
فیض احمدی فی الکانفور۔

(۴۶) اصاب من اجاب واللہ سبحنہ اعلم بالصواب حقیق بان
یکتب بالذہب علی القرطاس نمقہ محمد عبد الرزاق عفی عنہ

المدرس مدرسہ امداد العلوم فی الکانفور

(۴۷) الجواب صحیح والمجیب نجیح حررہ الفقیر الی اللہ المنان المدعو محمد سلیمان الحنفی السنی النقشبندی المجددی الافاقی فضل رحمانی المدرس بالمدرسۃ دار العلوم فی الکانفور غفرلہ ولمشائخہ الغفور بحرمۃ صاحب التاج والمعراج واللواء العقود فی المقام المحمود علیہ وآلہ واصحابہ الصلاۃ والسلام من ملک المعبود

(۴۸) اصاب من اجاب واللہ اعلم بالصواب العبد فقیر محمد غفر لہ الصمد المدرس مدرسہ احسن المدارس کانپور۔

تصدیقات علمائے سندھ حیدرآباد

(۴۹) فاضل مجیب نے جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح اور حق ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور جو لوگ اہل بدعت و ہوا سے ہیں ان سے دور رہنا ضرور چاہئے اس واسطے کہ ان کی ملاقات اور ان کی مجالس میں جانا علامت ضعفِ ایمان اور آئندہ کو منجر طرف الحاد کے ہے نعوذ باللہ من ذالک اللّٰھم احفظنا منہم بجاہ نبیک المصطفٰی ورسولک المرتضٰی۔ آمین یا رب العٰلمین۔

احقر العباد نور محمد السندی الحیدرآبادی

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتاپور

(۵۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہٗ والصلاۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہٗ اما بعد بیشک

ایسی مجلس مقرر کرنا جہنم خریدنا اور سخت حرام و نار وا ہے مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں
ایک صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المومنین سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں
کہ اس کے نشان بدن اقدس پر ظاہر ہو رہے ہیں امیر المومنین کو بے اختیار رونا آگیا
عرض کی یا رسول اللہ قیصر و کسریٰ کافران مجوس و نصاریٰ اس ناز و نعمت میں اور
حضور اللہ کے رسول اس تکلیف و محنت میں فرمایا اے عمر کیا تو راضی نہیں کہ انکے
لئے دنیا اور ہمارے لئے آخرت خود امیر المومنین فاروق اعظم باوصف فتوحاتِ عظیم
کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں کہ وہاں کے پادریوں نے آپ کو
دیکھنے کے لئے بلایا تھا حالت یہ ہے کہ پیش دشمنان اونٹ پر غلام سوار اور جناب
کے دست اقدس میں اونٹ کا مہار بدن مبارک پر چمڑے کا کرتا جس میں متعدد
شش۱۷ پیوند اگر ایسی مجلس کے لوگ جو درج سوال ہیں اور جان و مال سے انجمن ظلم میں
شرکت کو تیار ہیں حضرات صحابۂ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھتے کس
کس طرح ہنستے اور احمق سمجھتے بلکہ دل میں تو اب بھی کہتے ہوں گے کہ وہ ریگستانی
جفاکش ناز و نعمت کے مزے کیا جانیں یہ لطف عجیب اور نظم و ترتیب و
آراستگی و تہذیب کچھ دانایانِ یورپ ہی کو نصیب ان خیالات فاسدہ کے
دل میں نہ آنے کے لئے تو ہمارے سلطان ہفت کشور شافع روز محشر صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم نے فرمایا ہے لا تجالسوھم الخ ان کے پاس نہ بیٹھو ان سے دور بھاگو
انہیں اپنے سے دور رکھو کہیں وہ تمہیں بہکا نہ دیں کہیں وہ تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں
معاذ اللہ کہیں حضور کے خیال مقدس میں یہ بات نہ آئی تھی کہ ہمارے میل جول سے
بد مذہب ہدایت پائیں گے راہ راست پر آئیں گے نہیں یہ منع فرمانا حضور کا

از راہ شفقت تھا جس طرح شفیق باپ از راہ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں اور بدمعاشوں کی صحبت و میل جول سے روکے۔ یہ چند حروف فقیر نے محض زبدۂ ارباب سنت و عمدۂ اصحاب جماعت اخی فی الدین قاسم میاں صاحب کے فرمانے سے لکھے ورنہ امام اہل سنت مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ حماہ اللہ تعالیٰ عن الشر والاعداء کے نورانی کلمات عوام تو عوام خواص کیلئے کافی ہیں۔ مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہئے اور فقیر ضعیف کو بھی دعائے خیر سے یاد کرنا چاہئے ختم اللہ لنا ولکم بالخیر والحسنیٰ ووفقنا لما یحب ویرضیٰ وحشرنا فی ظلال حمایات الاولیاء المقربین وتحت لواء سید المرسلین وصلی اللہ تعالیٰ وسلامہ علیٰ خاتم النبیین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔ محمد اسمٰعیل سنی حنفی قادری محمود آبادی الحال پیش امام رسالہ نمبر ۴ دہلی۔

(۵۱) ذالک کذالک رجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد

(۵۲) ذالک کذالک خادم طلبہ محمد عبداللطیف مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد و پیش امام جامع مسجد محمود آباد

تصدیق حامی سنت ماحی بدعت جناب مولینا مولوی عبدالرحیم صاحب احمد آبادی زیدت مکارمہم

(۵۳) الجواب صحیح کتبہ عبدالرحیم بن پیر بخش السنی الحنفی القادری النقشبندی الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرسۃ القادریۃ

تصدیق ناصر سنت قامع بدعت جناب مولینا مولوی ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب زید مجدھم

(۵۴) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العزیز الکریم والصلاۃ والسلام علیٰ حبیبہ الرؤف الرحیم

فتوائے مبارکہ فرستادۂ ناصر ملت حقہ۔ ناشر سنت سنیہ۔ قاطع اعناق بدعات شنیعہ۔ قامع بیخ محدثات قبیحہ۔ سرشکن فرق باطلہ من الندویۃ والوہابیۃ والنیاچرہ یا حی کفر وطغیان۔ حامی دین وایمان۔ جناب قاضی قاسم میاں امام جامع شہر گونڈل متعلق کاٹھیاوار صانہ المولیٰ الستار عن شرور الاشرار فقیر کی نظر سے گزرا خلعت صدق وصواب سے آراستہ زیور رشد وہدایت سے پیراستہ پایا۔ ؎

جو کچھ لکھا ہے اس میں سراسر صواب ہے — اثباتِ مدعا پہ حدیث وکتاب ہے

ہر لفظ اس کا گوہر کانِ رشاد ہے — ہر سطر اس کی راہِ حصولِ مراد ہے

کیونکر نہ ہو یہ تحریر فرمایا ہوا اس بے نظیر کا ہے جس کا مثیل آج دنیا میں ملنا مشکل جو فاضلوں کا فاضل جس کا فتوے تمام روئے زمین پر جاری جس کے فیوض و برکات ہر گوشۂ عالم میں ساری۔ جو استاذوں کا استاذ مسلم۔ ہر عالم سے اعلم مفتیوں کا سرتاج اکرم۔ سنیوں کا امام مکرم۔ گلزار سنت کو شاداب فرمانے والا داغ بدمذہبی وبدعت کا مٹانے والا درخت کفر وشرک کا قاطع۔ شریعت وطریقت کا جامع جس کا تمام ہندوستان مدح خواں۔ جس کی توصیف میں علمائے حرمین طیبین رطب اللسان۔ گمراہوں کا راہنما ہمارا آقا۔ ہمارا مولیٰ۔ ہمارا سردار متقی وپرہیزگار حکیم امت۔ اعلیٰحضرت مولوی مفتی **احمد رضا خاں** صاحب ادام فیضہ اللہ

الوہاب یہ مسئلہ کیا ہے بہت بڑی کسوٹی حق و باطل کے پرکھنے سنی و بدعتی کے جانچنے کی ہے۔ جو صاحب اس کو پڑھ کر یا سن کر بخندہ پیشانی تصدیق فرمائیں حق جانیں حق مانیں ان کا ضرور اہل سنت میں شمار۔ ورنہ اہل بدعت و کلاب اہل النار میں معدود ہونگے ہمارے سنی بھائیوں پر لازم کہ ایسی مجلس ایسی صحبت سے بچیں۔ ایسے لوگوں سے خلط ملط ہرگز پیدا نہ کریں یہ بہت بڑے شاطر و عیار ہوتے ہیں وہ وہ سبز باغ دکھاتے ہیں کہ خواہ نخواہ آدمی ان کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے۔ جب اس کا دل اپنی طرف لبھالیا اور اپنا مطیع و مسخر بنالیا پھر اس کا ایمان دھن دولت سب کچھ چھین لیا دونوں جہان کے ٹوٹے میں ڈال دیا۔ وباللہ التوفیق وھو یھدی من یشاء الی صراط مستقیم والصلاۃ والسلام علی حبیبہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ اجمعین امین

حررہ محمد ضیاء الدین المکنی بابی المساکین عفی عنہ

تصدیق عالم جلیل فاضل نبیل جناب مولینا مولوی سید دیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم

بلاشبہ اس نازک وقت میں بہت سے علما درویش طلب دنیائے دنی میں اتباع سنت کرکے اتنے دنیادار بن گئے ہیں کہ کوٹ پتلون والوں میں ان کی سی کہکر ان سے دنیا حاصل کرتے ہیں اہل سنت میں لباس سنت پہن کر بزرگان دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہ و مولینا فضل الرحمن صاحب قدس سرہ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں ان میں مل کر ان کو گمراہ کرتے ہیں جن کا سبق ہمہ تن دنیا ہی دنیا ہے گو اہل دین اور بانی شریعت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی

صورت بھی نہ رہے سارے طریق سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جائیں
مگر تحصیل دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں ایسی اغراض سے جو انجمنیں قائم کی گئی ہیں ایسی
انجمنوں کے جو ممبر و سرگروہ ہیں ضرور ان سے مسلمانوں کو بچنا فرض ہے ان کی میٹھی باتوں پر
کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہئے خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لہجگی سے مثنوی شریف
ان کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے مسلمانو ان کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے مسلمانو کبھی
تم کو بذریعہ شہد ہلاک نہ کر دیں ان احادیث صحیحہ سے ان کی حالتوں کو مطابق کر کے دیکھ
لو اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے ان میں کچھ بھی شائبہ پاؤ ان سے کوسوں جدا رہو۔
منتخب کنز العمال میں ہے عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما عن النبی
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یأتی علی الناس زمان وجوھھم وجوہ
الآدمیین وقلوبھم قلوب الشیاطین سفاکین للدماء لا یزعون
عن قبیح ان تابعتھم وار بوک وان ائتمنتھم خانوک صبیھم
عارم وشابھم شاطر وشیخھم لا یامر بالمعروف ولا ینھیٰ عن
المنکر السنۃ فیھم بدعۃ والبدعۃ فیھم سنۃ وذوالامر
منھم غاو فعند ذالک یسلط اللہ علیھم شرارھم فیدعو
اخیارھم فلا یستجاب لھم رواہ الخطیب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
ہے فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آوے گا کہ مونھ تو اسوقت
کے آدمیوں کے، آدمیوں کے سے مونھ ہوں گے اور ہوں گے دل ان کے دل شیطانوں
کے سے خونریز لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچائیں گے بری بات سے اگر پیروی کرے تو ان کی
تباہ کر دیں وہ تجھ کو اور اگر امانت رکھے تو ان کے پاس خیانت کریں بچے ان کے شوخ ہوں
اور جوان ان کے چالاک اور بیباک بڈھے ان کے نہ بھلی بات کا حکم کریں نہ بری بات

سے منع کریں سنت ان میں بدعت ہو اور بدعت ان میں سنت اور جوان میں سے
صاحب حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گمراہ ہوں پس ایسے وقت میں غلبہ دے گا
ان پر اللہ شریروں کو اور مقرر کرے گا ان پر شریر حاکموں کو پس نیک لوگ جوان میں
ہوں گے پکاریں گے مگر کوئی ان کی نہ سنے گا ۲ عن عابس الغفاری عن النبی صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم بادروا بالاعمال ستا امارۃ السفہاء وکثرۃ
الشرط وبیع الحکم واستخفافا بالدم وقطیعۃ الرحم ونشوء
یتخذون القرآن مزامیر یقدمون احدھم یغنیھم وان کان
اقلھم فقھا رواہ الطبرانی فی الکبیر عابس رضی اللہ عنہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے عمل کرو یعنی پھر
نیک عمل کرنا دشوار ہو جائے گا حکومت اور امارت بے عقلوں کی ہو اور زیادتی چپراسیوں
کی ہو اور حکم حاکم بکے یعنی جس نے رشوت دے دی اپنے موافق حکم حاکم سے حاصل کر لیا
اور بیع الحکم بالکسر اگر پڑھا جائے تو یہ معنی ہوں گے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت بیچیں
اور دین دنیا کے عوض بکے خون کرنے کو ہلکی بات سمجھیں خویش اور اقربا سے قطع اور
جدائی ہو ایسی پیدائش پیدا ہو کہ قرآن کو بانسری کی آواز سمجھ کر ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں
کہ وہ گانے کے طور سے ان کو سنائے خواہ سمجھ قرآن کی یعنی اسے نماز روزہ حج زکوٰۃ بیع
وشرا حلال وحرام میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر ان سب میں سے بہت ہی کم
سمجھ رکھتا ہو اس سے سنیں گے اور جاننے والے عالم سے پرہیز کریں گے ۳ عن عمرو عن
النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل انفا فقال ان اللہ وانا الیہ
راجعون قلت اجل انا للہ وانا الیہ راجعون فما ذاک یا جبرئیل
فقال ان امتک مفتتنۃ بعدک بقلیل من الدھر غیر کثیر قلت

فتنة كفر او فتنة ضلالة قال كل ذالك سيكون قلت ومن اين
ذاك وانا تارك فيهم كتاب الله قال بكتاب الله يضلون واول
ذالك من قبل قرائهم وامرائهم بمنع الامراء الناس حقوقهم فلا
يعطونها فيقتتلوا ويتبع القراء اهواء الامراء فيمدون فى الغى
ثم لا يقصرون قلت يا جبرئيل فبم سلم منهم قال بالكف والصبر
ان اعطوا الذى لهم اخذوه وان منعوا تركوه رواه الحكيم

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس
جبرئیل علیہ السلام نے آکر کہا انا للہ وانا الیہ راجعون یعنی تحقیق ہم واسطے اللہ
کے ہیں اور اس کی طرف رجوع کرنے والے ہیں یہ ایک کلمہ ہے جس کو تکلیف اور مصیبت
کے وقت کہنا موجب دفع بلا اور ترقی حسنات ہے لہٰذا میں نے بھی کہا ہاں انا للہ
وانا الیہ راجعون مگر اس وقت اس کے کہنے کی کیا وجہ ہے اے جبرئیل کہا آپ
کی امت آپ کے تھوڑے ہی زمانہ بعد فتنہ میں مبتلا ہوگی میں نے کہا فتنہ کفر کا یا فتنہ
گمراہی کا کہا سبھی کچھ ہوگا یعنی بعض مرتد بھی ہو جائیں گے اور بعض گمراہ بھی آنحضرت صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ دونوں فتنے کیونکر ہوں گے میں تو ان میں
اللہ کے پاک کلام کو چھوڑ جاؤں گا کہا کلام اللہ ہی سے گمراہ ہوں گے یعنی اسی کے معنی من
گڑھے جوڑ کر جماعت اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کریں گے اور اول یہ فتنہ قاریوں سے یعنی
قرآن کے جاننے والوں دنیا دار مولویوں سے اور امیروں سے شروع ہوگا امیر لوگوں
کے حق نہ دیں گے اور بند کریں گے مولوی بھی انہیں کی سی کہیں گے حلال حرام کے احکام
بیان کرنے میں ان سے ڈریں گے اور ان کے پیچھے لگیں گے پس گمراہی میں بڑھتے چلے
جائیں گے پھر کمی نہیں کریں گے۔ میں نے کہا اے جبرئیل اس وقت ان سے بچاؤ کی

کیا صورت ہے کہا صبر جو کچھ وہ دیں لے لیں اور نہ دیں تو چپ چاپ صبر کر بیٹھیں اور اس سے زیادہ تصریح اس مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں ہے عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اناسا من امتی یتفقھون فی الدین ویقرؤن القرآن یقولون نأتی الامراء فنصیب من دنیاھم ونعتزلھم بدیننا ولا یکون ذالک کما لا یجتنی من القتاد الا الشوک کذالک لا یجتنی من قربھم الا یعنی لخطایا رواہ ابن ماجہ

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک بہت لوگ امت میری سے سمجھ حاصل کریں گے دین کی اور پڑھیں گے قرآن کو اور مولوی بن کر کہیں گے کہ امیروں کے پاس آکر ان کی دنیا سے کچھ لیں اور اپنے دین کو ان سے بچا لیں اور یہ ہو نہیں سکتا جس طرح کانٹے دار درخت سے نہیں چُنے جاتے مگر کانٹے اُن کے قرب سے بھی نہیں حاصل ہو سکتا مگر یعنی خطائیں عن علی کرم اللہ وجہہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان ھمتھم بطونھم وشرفھم متاعھم قبلتھم نساءھم ودینھم دراھمھم ودنانیرھم اولئک شرار الخلق لاخلاق لھم عند اللہ رواہ الدیلمی۔

"حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا آپ نے ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی تمام ہمت اپنے پیٹ بھرنے کی ہوگی جس کے پاس مال ومتاع دنیا زیادہ وہی سب میں بزرگ ہے جو رَوَین ان کا قبلہ ہوں اور درہم ودینار ان کا دین یہ لوگ بری مخلوقات کے ہیں ان کے واسطے اللہ تعالیٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے"

اور اگر اس سے زیادہ تصریح منظور ہو میرا رسالہ "مختصر المیزان" جس میں تقریباً

چالیس حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ حضور نے فرمایا بڑی جماعت کی پیروی کرنا اور جو بڑی جماعت سے جدا ہو جہنم میں پڑے گا، اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے اصحاب کی سنت پر عمل کرنے والا ناجی فرقہ وہی ہوگا جو سواد اعظم مومنین کا پیرو ہوگا، اور جو بڑی جماعت سے جدا ہوا جہنمی ہوگا، اور چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ اخیر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز تمہاری نماز سے اچھی پڑھیں گے اور قرآن بہت پڑھیں گے مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے پھر حدیثیں بدمذہب مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو اگر ملاحظہ فرمائیں اور لوگوں کو دکھلائیں تو انشاء اللہ تعالیٰ مفید ہوگا۔

حررہ العبد الراجی رحمۃ ربہ ابو محمد دیدار علی الرضوی الحنفی المفتی فی جامع الاکبر آباد

تصدیقات علمائے کاٹھیاوار

(۵۶) الجواب صحیح والمجیب مصیب للہ درہ حیث اجاب ما اجاب ما اجابہ الا من کتاب اللہ تعالیٰ عزوجل وحدیث الحبیب صلی اللہ علیہ وسلم ولہ بذالک عند اللہ الجلیل الاجر الکثیر والثواب الجزیل۔

حررہ محمد اسمٰعیل عفی عنہ

القریشی سنی حنفی ثم النشاوری حالا نزیل الجام

جودہ فور ملک کاٹھیاوار

(۵۷) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ وعلیٰ

الہ الکرام واصحابہ العظام۔ اما بعد بے شبہ ایسی مجلس مقرر کرنا اور اس میں دامے درمے قدمے معاونت کرنا، اپنے ہاتھوں دروازۂ دوزخ کھولنا اور عذابِ خدا کو اپنی طرف بلانا ہے۔ پیارے سنّی بھائیو اگر آنکھوں میں نورِ ایمان ہے تو یہ محترم فتویٰ دیکھو مقدس و مقبول فتویٰ علامۂ دوراں امام اہلِ ایمان جناب مولٰینا مولوی مفتی حاجی قاری حضرت شاہ **احمد رضا خاں** صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالیٰ فیوضاتہ و متع المسلمین بطول حیاتہ کا تحریر شدہ ہے۔ یہ وہ رکن اعظم اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت و احیائے دینِ متین میں فرید اور امامت و ازالۂ بدعت و ضلالتِ کفر و شرک میں وحید ہے آپ کے علم و فضل کی نہریں علاوہ ہندوستان کے اور ممالک میں بھی جاری ہیں۔ آپ کے فیوضِ جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے۔ کشتیٔ دین و اسلام کے آپ ناخدا ہیں۔ اہلِ سنت و جماعت کے پشت پناہ ہیں۔ آپ نے اپنی عمر شریف کا اتنا حصہ حمایتِ مذہبی ہی میں صرف کیا، خدمتِ دینی کے سوا ایک ساعت بھی کسی اور کام کی طرف توجہ نہیں فرماتے اسلام و مسلمین کو فائدۂ کثیرہ پہنچاتے ہیں، ہر مہینے دور دور سے سینکڑوں استفتاء آتے اور جواب باصواب سے مزین کر کے روانہ فرماتے ہیں۔ نامور علمائے مکہ معظمہ و مدینہ منورہ آپ کے فتاویٰ سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت و تبحر علمی کو مانتے ہیں۔ علامۂ وحید فاضل فرید آپ کی جناب میں تحریر فرماتے اور موجودہ صدی کا مجدد جانتے ہیں، القاب جلیلہ سے ملقب کرتے، طرح طرح دعائیں دیتے اور آپ کے مدائح سے جلیل القدر فضلائے عرب رطب اللسان رہتے ہیں۔ مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان مدرس حرم مکہ مکرمہ بعد بیان مدائح کثیرہ فرماتے ہیں۔ الذی شھد لہ علماء البلد الحرام بانہ السید الفرد الامام سیدی وملاذی الشیخ احمد رضا خان البریلوی۔

مولانا سید اسمٰعیل بن خلیل آفندی حافظِ کتب حرم مکہ معظمہ بعد بہت سے مدائح وذکر اسم گرامی اعلیحضرت عظیم البرکت فرماتے ہیں وقد شھد لہ عالمو مکۃ بذالک ولو لم یکن بالمحل الارفع لما وقع منھم ذالک بل اقول لو قیل فی حقہ انہ مجدد ھذا القرن لکان حقا وصدقا۔ اسی طرح علمائے مدینہ منورہ بھی آپ کے مداح ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حرمین سے کتنے ہی علوم میں آپ سے سندیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم

یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحان خدا ہے جو سنّی ہوگا وہ اس فتوے پر عامل رہ کر قہرِ مولیٰ سے بچے گا اور اگر نفسِ امّارہ کی شامت یا انجان پنے سے کانفرنس میں شامل ہوا ہو اور فتوے دیکھنے کے بعد کانفرنس کی شرکت سے تائب ہوا تو ماشاء اللہ جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے دروازہ دوزخ کھولا تھا لاجرم امید قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مولیٰ تعالیٰ جل جلالہ مفتاحِ درِ جنت بنا دے کہ حدیث شریف میں وارد ہے۔ التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ بلکہ بمصداق اس آیتِ شریفہ کے من تاب وامن وعمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللہ سیاتھم حسنات وکان اللہ غفورا رحیما۔ خداوند توفیق رفیق گردان غرباء امت خصوصاً اہل سنت وجماعت کے تئیں اس طوفانِ بے پایاں سے بچا بجاہ سید الشافعین آمین یارب العٰلمین۔

آج میری زہے قسمت کہ یہ متدیّن فتویٰ شہر گونڈل کاٹھیاوار سے برادرِ دینی و محب یقینی اخی فی اللہ حامی سنت ماحی فتن نیچری فگن ندوی شکن دافع الفتن

مولینا مولوی حاجی شاہ محمد قاسم صاحب دام بالعز والرفعۃ والجاہ ومن کل سوء وشر جاہ
دوقاہ نے بغرض تصدیق وتحسین وتصویب اس ناسز اسگ بارگاہ احمد رضا کے پاس بھیجا
اور اپنے نامۂ نامی وصحیفۂ سامی میں تحریر فرمایا کہ ماقل ودل اور اپنے مہر ودستخط کر کے سیدھا
کلکتہ نزد محب سنت، عدو بدعت سرتاج اہل سنت حامی دین متین قاطع جیوش المبتدعین
جناب معلّی القاب حضرت منشی حاجی حکیم محمد لعل خان صاحب کے رجسٹری کر کے بھیجدینا کہ وہاں
طبع ہوجائے واللہ فقیر اس پرانوار خورشید سے مقبول وچمکدار فتوی کی تحسین وتصویب
کے کب لائق وحقدار مگر مکرمی قاضی صاحب والا مناقب اعلی مناصب دام بالمواہب
کی تعمیل حکم کے لئے اتنے پر کفایت کرتا ہوں ما اجاب المجیب المصیب العالم
العلامۃ الدراکۃ الفہامۃ ذو التحقیق الباہرۃ مجدد
المائۃ الحاضرۃ مولانا احمد رضا خان فھو
حق وصواب وذالک حکم السنۃ والکتاب جزاہ اللہ
تعالی عنا وعن جمیع المسلمین خیر الجزاء ونفعنا
وجمیع اھل السنۃ بعلومہ الی یوم الجزاء واللہ تعالی اعلم
وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

عبدہ المذنب محمود جان سنی حنفی قادری البرکاتی
کتب الرضوی الپیشاوری ثم الجام جودھفوری کاٹھیاواری عفی عنہ

بمحمد المصطفی النبی الامی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

(۵۸) ما کتب العلماء المحققون والفضلاء المدققون فی ھذا الاستفتاء
قد اجابوا بالحجج القویۃ والدلائل الصحیحۃ
من عبارات الکتاب والسنۃ فاثابھم اللہ تعالی ثوابا

کثیرا واجرا وفیرا فی یوم القیامۃ وقلع اللہ تعالیٰ اساس المبتدعین ومحافل المنکرین المطرودین وسود اللہ وجوھھم فی الدنیا والدین بحرمۃ سیدنا ومولانا سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فالحق احق عند الحق۔

حررہ الاثیم عبد الکریم ابن المولوی حامد صاحب المغفور متوطن فی بلد دھوراجی

(ترجمہ) علمائے محققین اور فضلائے مدققین نے اس فتویٰ میں جو کچھ تحریر فرمایا وہ قوی حجتیں اور صحیح دلائل عبارات قرآن وحدیث سے جواب دیا اللہ تعالیٰ بروز قیامت ثواب کثیر اور اجر وافر انہیں عطا فرمائے اور بدمذہبوں اور منکرین مردودوں کی محفل کی بنیاد قطع کرے اور ان کے منہ دنیا ودین میں سیاہ کرے بحرمت ہمارے سردار و مولیٰ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے، تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے۔

(۵۹) الحمد للہ علیٰ کل حال والشکر للہ علیٰ کل نوالہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ سیدنا ومولانا وسندنا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین آمین وبہ نستعین اما بعد

اقول، کیا خوب جواب ان سوال کا عالم محقق وفاضل مدقق اعلیحضرت مولینا مولوی حاجی الحرمین الشریفین احمد رضا خان صاحب البریلوی نے دیئے ہیں جن کی تحریریں دیکھنے سے معلوم ہوا جو کچھ حق جواب کا تھا وہ لکھے اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم وترقی درجات میں رکھے آمین ثم آمین۔ چونکہ بمصداق لولا العلماء لھلک الجھلاء سچ تو یہ ہے کہ آج کل بدمذہب والوں کا اظہار ہو رہا ہے یہ چوہے ہیں دین اسلام کی کترنی کر رہے ہیں، ایسے چوہوں کے سرکوب بلکہ نابود کرنے والے علمائے دین

اہل سنت والجماعت جیسے یہ ہمارے اعلیٰحضرت وغیرہم کہ ان کانفرنس کے توڑنے والے ہیں بدلائل قران شریف وباحادیث صحیح وباقوال فقہائے فصیح کے چندیا اڑادی ہاں ذرا غور کرکے دیکھو صاف کلام پاک صاحب لولاک شافع محشر کا ہمیں راہِ راست بتلا رہا ہے حدیث افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت بخشے اور راہِ سنت جماعت پر مستقیم رکھے آمین ثم آمین۔

کتبہ خادم العلماء والفقراء احقر العباد عبدالحکیم خلف مولوی عبدالکریم ساکن دھوراجی باآباؤ اجداد

(۶۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ علیٰ ما ھدیٰ والصلاۃ علیٰ رسولہ المصطفیٰ وآلہ المجتبیٰ وعلمائہ الذین احکموا بنیان الحق والتقیٰ وقلعوا اساس البدع والھویٰ۔ اما بعد! اس عاجز واحقر خادم العلماء نے تحقیق انیق مشفقان مجیبان کی از ابتدا تا انتہا دیکھی، خداوند کریم ان سب کو اجرِ عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی وحاجی قاسم میاں کو جو خیر خواہ اور سچے عاشقِ اسلام اور اہل اسلام ہیں جنہوں بڑی جانفشانی کی ہے اور ان کے خیر خواہوں کو بھی ثواب جمیل عطا کرے۔

المجیب مصیب وله فی الاٰخرة نصیب

حررہ

احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب عفی عنہما کاٹھیاوار دھوراجی

تصدیق جناب مولانا مولوی غلام محی الدین عرف فقیر صاحب ساکن راندیر ضلع سورت

(۶۱) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفیٰ والصلوٰۃ علیٰ سیدنا محمد نِ المصطفیٰ وعلیٰ آلہ واھل بیتہ واصحابہ الاجتباء وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد حمد وصلاۃ کے واضح ولائح کہ فقیر نے یہ تحقیق انیق مجیبان ومصحان شفیق کی ابتدار سے انتہار تک دیکھی سو حق حقیق ہے اللہ عزوجل شانہ وعم نوالہ ان سب کو اور خاص کر کے جناب برادر بلکہ از جان بہتر دین کے عاشق اہل اسلام کے خیر خواہ محب صادق جناب قاضی وحاجی قاسم میاں اور ان کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطا فرمائے حالاً ومالاً، بیشک اس زمانہ پر فتن میں اظہار کرنا اور حق کو حق کر دکھانا اور اپنے دینی برادروں کو بچانا یہ ہر مسلمان باایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم محکم ہے جو اس کو نہ مانے اور اصرار کرے وہ قابل جہنم ہے۔ دیکھو سورۂ بقرہ پارۂ دوم ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدیٰ ویتبع غیر سبیل المومنین نولہ ما تولیٰ ونصلہ جہنم وساءت مصیرًا پس یہ ندوہ اور کانفرنس اور ایسی ویسی خلاف شرع مجلسیں سمّ قاتل ہیں ان میں شریک ہونا مدد دینا گناہ کبیرہ ہے خدا سب مسلمانوں کو بچائے اور توفیق نیک رفیق عطا فرمائے آمین، راقم الحروف خادم خلق اللہ فقیر صاحب سید غلام محی الدین بن مولانا مولوی سید رحمت اللہ عفی عنہما بدست خود۔

(۶۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ العلیم العلام وعلیٰ نبیہ وآلہ وصحبہ الصلاۃ والسلام اما بعد میں ناچیز اس لائق نہیں ہوں کہ ایسے علماء کے فتووں پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتویٰ کچھ زیادہ معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے لکھنے پر ابھارا اور جرأت دلوائی، ایک تو برادرِ ایمانی کے اصرار نے اور دوسرے اس امید نے کہ علمائے راسخین کی متابعت اور مشابعت سے مجھ گنہگار کا حشر بھی ان کے ساتھ ہو جائے اور ع ان کے پیچھے پیچھے قصد جنت الماویٰ کروں

لہٰذا لکھواتا ہوں کہ: ما افتوا العلماء العظام والفقہاء الکرام فھو حق وصحیح وانا اضعف عباد اللہ الجلیل المحمود ابن الحافظ الاسمٰعیل المغفور المرحوم تابع لاقوالہم وفتواہم فی ھٰذا المرام والصلاۃ علیٰ نبیہ وآلہ وصحبہ والسلام وکان ذٰلک فی ۲۵ من شہر ذی القعدۃ الحرام من السنۃ الھجریۃ۔

تقریظ جناب مولینا مولوی غلام رسول صاحب ملتانی

(۶۳) قد اصاب ما اجاب مولانا العلام وحید العصر فرید الدھر امام الفقہاء راس الاتقیاء مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین والمومنین بطول بقائہ فی ھٰذہ المسألۃ بان التائید والشرکۃ فی مثل ھٰذہ المجالس الشنیعۃ ممنوع کما قال اللہ تعالیٰ لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین

ومن یفعل ذٰلك فلیس من اللہ فی شیئ۔ وفقنا اللہ تعالیٰ وایانا ولسائر المسلمین والمؤمنین للمفارقۃ والشرکۃ من ھذہ المجالس والیہ التوفیق وھو احسن رفیق۔

حررہ: العبد الجانی ابوالمقبول غلام رسول الملتانی عفی عنہ

(ترجمہ) درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولانا علام یکتائے زمانہ تنہائے روزگار فقہا کے امام پرہیزگاروں کے سردار اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ مسلمین ومومنین کو ان کی درازیٔ عمر سے متمتع کرے کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید و شرکت ممنوع ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے وہ رحمتِ خدا سے کسی شئے میں نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمام مسلمین ومومنین کو توفیق دے کہ ان مجلسوں کی شرکت سے جدا رہیں اور اسی کی طرف توفیق ہے اور وہ اچھا ساتھی۔

تقریظ علمائے مرادآباد

(۶۴) الحمد للہ علی الخبیر سقطت والی العلیم ظفرت

بیشک بلا ارتیاب جواب صحیح وصواب ایسے مجالس کا انعقاد بلا نزاع حرام جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں یہ ایسوں ہی کا کام اس میں بذل جاہ ومال تو کجا نفس شرکت ہی نارواتو ہے تنچیر، تشیع کی معجون مرکب کہیں اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کر دے اپنے ایمان کی خبر لے فرقِ مبتدعہ وہابیہ، نیاچرہ، مرزائیہ وغیرہ ضالہ کے ساتھ مجالست وموانست ہرگز ہرگز جائز نہیں، جسے وہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے دار فانی کے عیش وتفاخر کو پیشِ نظر رکھ کر نعیم آخرت بھلا دیں بے شک مسلمانوں کیلئے

دنیا وآخرت میں وہی اصلح وانفع ہے جو ان کے لئے رب تبارک وتعالیٰ اور حضور پُرنور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ مجیب معظم ومفخم ومصیب مفخم ظلہم الاقدس نے مبرہن فرمایا مفتی صاحب موصوف الصدر کا علم وفضل ظاہر وآشکار جس سے ہدایت کے چشمے اکنافِ عالم میں نمودار اصل تو یہ ہے کہ حضرت والا کی ذاتِ بابرکت ہرگز کسی واصف کے وصف اور مادح کی مدح کی محتاج نہیں جبکہ اللہ ورسول جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک شہر مدینہ طیبہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے عظام وفضلائے کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان حیطۂ تحریر سے باہر میں یہ بھی کیوں کہوں یہ اکرام علمائے بلدِ امین نے فرمایا نہیں نہیں بلکہ یقیناً یہ مجد وشرف اسی آقائے نامدار سرکار ابد قرار فداہ روحی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وقار سے ہے جن کے صدقہ میں ہر ذی عزت ذی عزت بنا جس کو جو ملا ان سے ملا، وہ وہی آفتابِ رسالت ہیں جنہوں نے بعض مقربانِ درگاہِ علیا متع اللہ المسلمین بطول بقائہم کو عالم رؤیا میں اپنے نور بارجلوہ کی جھلک دکھا کر زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ "احمد رضا کی خدمتیں قبول ہیں" والحمد للہ علی ذلک، ارباب سنت پر لازم کہ حضرت ممدوح کے فتوے کے موافق عمل فرمائیں اور بدعقیدہ بدمذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو ہدایت پر قائم رکھے آمین ثم آمین واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام الاتمان الاکملان علیٰ سید المرسلین شفیع المذنبین راحۃ العاشقین والہ وصحبہ الطیبین الطاہرین کلھم اجمعین الیٰ یوم الدین۔

حررہ

العبد المذنب ابو المکارم محمد عماد الدین عفی عنہ

(۶۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب المعظم المکرم مصیب ومثاب

فقیر ابوالبرکات عبید المصطفےٰ سید احمد غفرلہ الصمد

(۶۶) الجواب صحیح ـــــــ حقیر سید اولاد علی عفی عنہ

تصدیقات علمائے پیلی بھیت

(۶۷) جو کچھ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین عون الاحناف والدین امام علمائے اہل سنت عالم کتاب وملت، عارف باللہ، نائب رسول اللہ، مجدد مائۃ حاضرہ صاحب حجۃ قاہرہ مؤید ملت طاہرہ سیدنا ومولانا الحاج اعلیحضرت مولوی احمد رضا خاں صاحب دامت برکاتہم ومتع اللہ المسلمین بطول بقائہ نے دربارۂ مسئلۂ ہذا تحریر فرمایا ہے وہ سب حق وصواب ہے اور احق بالاتباع ہے مسلمانوں کو اس پر عمل لازمی ضروری اور خلاف اس کا ضلالت وموجب ہلاکت ـــ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم وھو الھادی بحرمۃ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

فقیر قادری حکیم عبدالاحد الشہیر بسلطان الواعظین خادم ومدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت ابن علامۂ اوحد محدث ارشد فقیہ امجد حضرت مولٰینا مولوی وصی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ العلی

(۶۸) حضرت عظیم البرکت عالم اہل سنت قامع بدعت ومحی سنت مولانا وبالفضل اولانا المولوی احمد رضا خان صاحب متع اللہ المسلمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔

حررہ العبد الحقیر ابوسراج عبدالحق رضوی عفی عنہ

(۶۹) الجواب صحیح والمجیب الفاضل النجیب فقیر قادری حبیب الرحمٰن مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت

تصدیقات علمائے شاہجہانپور

(۷۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الاعلیٰ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ المجتبیٰ وعلیٰ
آلہ واصحابہ الذین ھم اسانید الھدیٰ

اما بعد یہ فتوے عالم اکمل فاضل اجل حامی دین غرا حضرت مولانا مولوی احمد رضا خان صاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا نہایت صحیح اور درست پایا۔ بلاشبہ یہ مجلس منحوس مکر اور فریب سے دین اور دنیا دونوں برباد کرنے والی، اگر مسلمان ان کی صحبت اور معاونت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو بالیقین اپنے دین و دنیا دونوں خراب کریں گے چنانچہ فرمایا حق سبحنہ وتعالیٰ نے لا تجد قوما یومنون باللہ والیوم الاٰخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ) قال فی تفسیر روح البیان تحت ھذہ الاٰیۃ الکریمۃ والمراد بمن حاد اللہ ورسولہ المنافقون والیھود والفساق والظلمۃ و المبتدعۃ والمراد بنفی الوجدان نفی الموادۃ علیٰ معنیٰ انہ لا ینبغی ان یتحقق ذالک وحقہ ان یمتنع ولا یوجد بحال انتہیٰ وایضا فیہ عن سھل بن عبد اللہ التستری قدس سرہ من صحح ایمانہ واخلص توحیدہ فانہ لا یانس الی مبتدع ولا یجالسہ ولا یؤاکلہ ولا یشاربہ ولا یصاحبہ ویظھر من نفسہ العداوۃ والبغضاء انتہیٰ۔

اور یہ ان کا کہنا کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے تو یہ دنیوی ترقی کیلئے قائم کی ہے

بالکل فریب اور دھوکا دہی اور رہزنی ہے کیوں کہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہے تب بھی ان سے اختلاط اور مداہنت ممنوع ہے چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے۔ ومن داھن مبتدع اسلبہ اللہ حلاوۃ السنن ومن تحبب الی مبتدع لطلب عز فی الدنیا او عرض منہا اذلہ اللہ بتلک العزۃ وافقر اللہ بذلک الغنیٰ انتہیٰ وایضا قال سبحانہ تعالیٰ ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار) قال فی جواھر التنزیل تحت ھذہ الآیۃ الکریمۃ وھی نار جہنم والرکون ھو المیل الیسیر فما ظنک بمیل الیہم کل المیل ویتہالک علیٰ مصاحبتہم ویتعب قلبہ وقالبہ وادخال السرور علیہم ویستنہض الرجل والخیل فی جلب المنافع الیہم ویبتہج بالتزئی بزیہم والمشارکۃ فی غیہم ویمد عینیہ الیٰ ما تمتعوا بہ من زہرۃ الدنیا الفانیۃ ویغبطہم بما اوتوا من القطوف الدانیۃ غافلا عن حقیقۃ ذلک ذاھلا عن منتہیٰ ما ھنالک وینبغی ان یعد مثل ذلک من الذین ظلموا انتہیٰ۔

اس شاہجہانپور میں عرصہ چودہ پندرہ سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندویہ نے مجلس قائم کی تھی مکر و فریب دے کر ساٹھ ہزار روپیہ نقد اور زیورات اور جائداد و دیہات وغیرہ حاصل کیا کہ اتنا کسی شہر سے حاصل کرنے کا سنا نہیں گیا اور سب خرد برد کر ڈالا یہاں تک کہ طلاب جو مدرسہ ندویہ میں پڑھنے

جاتے تھے تو ان سے خوراک کی تنخواہ لے لیتے تب داخل کرتے۔ اسی وجہ سے مولوی مسیح الزماں خاں صاحب اور اعزاز حسین صاحب وغیرہ ان سے علٰحدہ ہو گئے اور فقیر سے اور اہل ندویہ سے کئی گھنٹے مباحثہ رہا۔ انہوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقلدوں اور وہابیوں اور رافضیوں اور نیچریوں کو اپنا شریک نہ کریں گے اور پھر بھی انہوں نے شرکت ان فرقۂ باطلہ کی قائم رکھی، اس سے بڑھ کر کیا فریب ہوگا اب ان شہروں میں ان کا داؤں چلتا نہیں، انجان شہروں میں جاکر فریب دہی دینا اور دین کی اختیار کی۔ انشاء اللہ تعالیٰ سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز نہ آئیں گے۔

حررہ الخاطی محمد ریاست علی شاہجہانپوری عفی عنہ

(۷۱) اصاب من اجاب — العبد نور احمد عفی عنہ

(۷۲) الجواب صحیح — محمد فراست اللہ عفی عنہ

(۷۳) الجواب صحیح — ظہور احمد شاہجہانپوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۷۴) الجواب صحیح

محمد نور الحسین الرامفوری المدرس الاول للمدرسۃ العثمانیۃ الواقعۃ ببلدۃ کلکتہ

۲۷ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۶ الہجریۃ المقدسۃ

(۷۵) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ علی الہدایۃ والرشاد ونعوذ باللہ من البغی والعناد، والصلوٰۃ والسلام علیٰ نبیہ المصطفیٰ وآلہ وصحبہ الذین

اجتباھم واصطفیٰ اما بعد! فقیر حقیر، اعلیٰحضرت مجدد دین وملت، قامع شرک وبدعت، مجدد مائۃ حاضرہ، مؤید ملتِ طاہرہ امام اہل سنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ وابقاہ، کے حرف حرف سے متفق ہے نیچری ایجوکیشنل کانفرنسیں یا ان کے فضلے ندوۂ مخذولہ کی شرکت بدنی ہو یا مالی قطعی حرام اور اس کا حلال اور دینی خدمت سمجھنے والا کافر وبیدین ہے۔ ملعون نیچریوں نے خوشنودیٔ نصاریٰ کیلئے حُبِّ جاہ میں گرفتار ہوکر انگریزی تعلیم کا جال پھیلا رکھا ہے جس سے اس گروہ نابکار ربندۂ کفار کی غرض فاسد صرف یہ ہے کہ جوہر ایمان مسلمان نادان بچوں کے سینے سے مٹ جائے مگر ان اشرارِ ناہنجار کو اس رہزنی کے صلے میں کوئی منصب یا جہنمی خطاب مل جائے۔ ہنوز ایک ماہ نہیں گزرا کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس مدراس میں منعقد ہوئی جس کے صدر آنریبل خان بہادر عزیز الدین احمدی۔ آئی۔ اے کلکٹر آف ویلور نے خطبۂ صدارت تلاوت فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان بچوں کو ابتدا میں قرآن خوانی سے جو نقصانات پیدا ہوجاتے ہیں۔ آگے چل کر وہ انگریزی تعلیم میں حارج ہوجاتے ہیں۔ آگے چل کر فرماتے ہیں کہ جو مادر وطن کے فرزند ایم۔ اے، یا بی۔ اے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہوں تو ان کو ایام رمضان شریف میں روزہ بالکل نہ رکھنا چاہئے کیونکہ بوجہ صوم طالبعلموں کے قوائے عقلی وحسی کمزور پڑجاتے ہیں، انا للہ وانا الیہ راجعون، (ملاحظہ ہو مزید کیفیت کیلئے اخبار وکیل)۔

جن خبیث کانفرنسوں ونیچری جلسوں میں ان کے معین ومددگار بیٹھ کر خلاف نصوصِ قرآنی واحادیثِ محبوب ربانی ریزولیوشن پاس کرتے ہوں ان کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے ایسی کفریہ کانفرنسوں میں اس گروہ

شقاوت پژوہ کی شرکت کرنا یا مالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتش کفر کا بھڑکانا ہے جس کا انجام جہنم ہے۔ رب العزت ارشاد فرماتا ہے یا ایھا الذین امنوا لاتتخذوا اٰبائکم واخوانکم اولیاء ان استحبوا الکفر علی الایمان ومن یتولھم منکم فاولٰئک ھم الظّٰلمون (۲) ماکان اللہ لیذر المؤمنین علیٰ ما انتم علیہ حتّٰی یمیز الخبیث من الطیب، حدیث صحیح میں ارشاد ہوتا ہے قال قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یکون فی اٰخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اٰباؤکم ایاکم وایاھم لایضلونکم ولا یفتنونکم (۲) من اعرض عن صاحب بدعۃ بغضا لہ ملأ اللہ قلبہ امنا وایمانا (۳) من مشیٰ الی صاحب بدعۃ لیوقرہ فقد اعان علیٰ ھدم الاسلام۔

غرض آیات واحادیث اس بارے میں مالا مال ہیں، خداوند کریم برادرانِ اہلسنت کو ان خبیث جلسوں کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہ نیاچرہ سے ہم مسلمانان اہلسنت کو بچائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلاۃ واکمل التسلیم

فقیر محمد شفاعت الرسول سنی حنفی قادری رضوی برکاتی کان اللہ لہ رامپوری ابن شیر بیشۂ سنت عمدۃ المتکلمین سیف المسلول حضرت ابو الوقت مولانا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم ومغفور رامپوری

تصدیق جناب مولانا مولوی محمد علیم صاحب میرٹھی زید مجدہ

مبسملا وحامدًا ومحمدًا (جل وعلا) ومصلیا ومسلما محمدًا (سلم اللہ علیہ وصلی)

(۷۶) امابعد کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مسلمانانِ کاٹھیاوار کی ایک تعلیمی انجمن ہے مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانا اور ان کو جہالت کے قعرِ مذلت سے نکالنا ایک ایسا ضروری واہم امر ہے جس کے متعلق قرآن عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینہون عن المنکر نیز ارشاد ہوتا ہے کہ یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجٰت۔ طلب علم کے متعلق فرمان حضور عالم ماکان و مایکون صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہوتا ہے۔ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم ومسلمۃ نیز اطلبوا العلم ولو کان بالصین لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کونسا علم ہے کیونکہ مدینۃ العلوم حضرت سیدنا مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کا ارشاد ہے کہ العلوم خمسۃ الفقہ للادیان والطب للابدان والھندسۃ للبنان والنحو للسان والنجوم للزمان کذا فی مدینۃ العلوم وقال الامام الشافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ العلم علمان علم الطب للابدان وعلم الفقہ للادیان۔

سوال مذکورۃ الصدر کا جواب آیات کلام عظیم واحادیث نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم کے مضامین کو ترتیب دینے سے بادنیٰ توجہ معلوم ہوجاتا ہے کہ یہاں علم سے مراد علم دین ہی ہے چنانچہ اسی پر مفسرین ومحدثین کا اجماع۔ اور اگر بعض ماولین معانی آیات واحادیث کہتے ہیں کہ علم ابدان بھی اس میں داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے

کہ علوم دینی کو بہر نوع علوم ابدان پر اولیت ان ماؤلین کے نزدیک بھی مسلّم ہوگی اسلئے معاملات تعلیم و تعلم علوم پر غور کرنے والے کے لئے منکم ہونا ہی نہیں بلکہ بفحوائے فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون اہل ذکر ہونا اور شان رفع کا مورد بننے کے لئے الذین اٰمنوا کا ہونا نیز طلب علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لئے مسلم و مسلمہ کا ہونا لابدی پس جہاں مسائل تعلم و تعلیم پر غور کرنے کیلئے امتِ مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینہون عن المنکر اور اھل الذکر کے مصداق کہلائے جاسکیں اور تعلیمی مشورے میں یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحفظ ایمان و اسلام اور اشاعت علوم دین کے فرض اہم و اولین کو محسوس کرتے ہوئے ضمناً ضرورتِ زمانہ کیلئے تجارت و زراعت و صنعت و حرفت نیز ایسی السنہ و کتب کے تعلم و تعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمالِ اضعف بھی نہ ہو تو ان کی انجمن محمود اور اس انجمن کی شرکت مسعود کہی جائے گی البتہ اگر ارکان انجمن معرّا عن الدین والایمان ہوں اور مبحث مشورہ تعلیم و تعلمِ علوم مخرب دین و ایمان تو وہ انجمن یقیناً مردود اور اس کی شرکت سے اہل ایمان کیلئے بہر نوع گریز واجب، جیسا کہ اکابر علمائے فتاویٰ سے بوضاحت ثابت ہو چکا۔

واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اکمل واتم۔

فقیر محمد علیم رضا القادری غفرلہ

تصدیقات علمائے پنجاب

(۷۷)

عنایت فرمائے من جناب قاسم میاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ:

یہاں پر استفسارات کے اجوبہ علمائے کرام مقیمانِ زیارت شریف لکھتے ہیں آپ کا دعاگو عرضہ ممتدہ سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہے۔ آپ کے استفسار کے متعلق جواباً گذارش ہے کہ اہل سنت کو اہل ہوا و بدعت کے لئے اشاعت امورِ ہوائیہ و بدعیہ میں امداد دینی نہ چاہئے میں چوں کہ مفتی نہیں ہوں لہٰذا مہر بھی نہیں رکھتا۔

العبد المتجی والمشتکی الی اللہ المدعو

بمہر علیشاہ بقلم خود از گولڑہ

(۷۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب

حررہ الراجی الی لطف ربہ القوی عبد النبی الامی السید حیدر شاہ القادری الحنفی المتوطن کچھ بھوج المعروف بہ پیر پھڑ والہ النزیل فی الکلکتہ المرقوم ۲۷ جمادی الاول ۱۳۳۶ھ

(۷۹) فرمان ہادی السبل سید الانبیاء والملائکہ والرسل رسول الکل عزیز از جان و دل حبیب لبیب پیارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم بعد ما ہو المکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولمحۃ وساعت ونفس الف الف مائۃ الف مرۃ الی یوم العلم بُجز اہل السنت والجماعت کلہم فی النار ہو، پس ایسے مجمع میں شریک ہونا حرام ہے۔ ہاں ہاں جسے جہنمی رقعہ خرید کرنا ہو اسے جائز ہے کہ اپنا حال رائیگاں کر کے دنیا میں ناموری پائے اور گروہ ما انا علیہ واصحابی وسواد اعظم سے خارج ہو کر گروہ اہل البدعۃ والنار میں اپنا نام لکھوائے۔ ما اٰتاکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا الآیۃ۔

۱۸ - سبحٰن ربک الخ

Scanned with OKEN Scanner

فروغِ اہلسنّت کیلئے امامِ اہلسنّت کا دس نکاتی پروگرام

① عظیم الشان مدارس کھولے جائیں۔ باقاعدہ تعلیمیں ہوں

② طلبہ کو وظائف ملیں کہ خواہی نہ خواہی گرویدہ ہوں

③ مدرّسوں کی بیش قرار تنخواہیں اُن کی کارروائیوں پر دی جائیں

④ طبائع طلبہ کی جانچ ہو جس کام کے زیادہ مناسب دیکھا جائے معقول وظیفہ دیکر اُس میں لگایا جائے۔

⑤ اُن میں جو تیار ہوتے جائیں تنخواہیں دیکر ملک میں پھیلائے جائیں کہ تحریراً و تقریراً و وعظاً و مناظرۃً اشاعتِ دین و مذہب کریں

⑥ حمایتِ مذہب و ردِّ بدمذہباں میں مفید کتب و رسائل مصنّفوں کو نذرانے دے کر تصنیف کرائے جائیں

⑦ تصنیف شدہ اور نو تصنیف رسائل عمدہ اور خوشخط چھاپ کر ملک میں مُفت تقسیم کئے جائیں۔

⑧ شہروں شہروں آپ کے سفیر نگراں رہیں جہاں جس قسم کے واعظ یا مناظر یا تصنیف کی حاجت ہو آپ کو اطلاع دیں، آپ سرکوبیٔ اعدا کے لئے اپنی فوجیں، میگزین اور رسالے بھیجتے رہیں۔

⑨ جو ہم میں قابلِ کار موجود اور اپنی معاش میں مشغول ہیں وظائف مقرر کر کے فارغ البال بنائے جائیں اور جس کام میں انھیں مہارت ہو لگائے جائیں۔

⑩ آپ کے مذہبی اخبار شائع ہوں اور وقتاً فوقتاً ہر قسم کے حمایتِ مذہب میں مضامین تمام ملک میں بقیمت و بلاقیمت روزانہ یا کم سے کم ہفتہ وار پہنچاتے رہیں۔

حدیث کا ارشاد ہے کہ "آخر زمانہ میں دین کا کام بھی درم و دینار سے چلے گا" اور کیوں نہ صادق ہو کہ صادق و مصدوق صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کلام ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد ۱۲، صفحہ ۱۳۳)

RAZA OFFSET MUMBAI-3 TEL : 23456313

Scanned with OKEN Scanner